السی کی کاشت

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد

السی کے بیجوں میں ۳۲ سے ۴۴ تک تیل ہوتا ہے۔ چونکہ یہ جلد خشک ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لیے یہ اعلیٰ قسم کا صابن آئل پینٹ، وارنش، چھاپہ خانہ کی سیاسی اور آئل کلاتھ بنانے، جلانے اور مشینوں میں استعمال ہونے نے علاوہ اس کا بیج انسانوں اور مویشیوں کی خوراک کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِس لحاظ سے یہ ایک منافع بخش فصل ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری: گندم کے لیے موزوں زمینوں پر السی کی کاشت بآسانی کی جاسکتی ہے۔ ایسی زمین جو نہ زیادہ ریتلی ہو اور نہ زیادہ بھاری اور جس میں وتر قائم رہ سکے۔ یعنی درمیانی میرا زمین اس کی کاشت کے لیے مناسب ہوتی ہے۔ تین چار دفعہ ہل چلا کر اور سہاگہ دیکر زمین کو اچھی طرح باریک کر لینا چاہیے، کیونکہ اچھی طرح تیار کی گئی زمین میں بیج کی روئیدگی اچھی ہوگی۔

وقتِ کاشت / شرح بیج: نہری علاقوں میں السی کی بوائی کے لیے مناسب وقت وسط اکتوبر سے وسط نومبر ہے تاہم ناموافق حالات میں اسے دسمبر کے پہلے ہفتے تک بھی بویا جاسکتا ہے۔ بوائی میں تاخیر سے فصل کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں اگست ستمبر

کی بارشوں کا وتر محفوظ کر لینا چاہیے اور کاشت مقررہ وقت پر کر دینی چاہیے۔ آبپاش علاقوں میں چھ گرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے، لیکن وتر کم ہونے کی صورت میں زیادہ بیج استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ کھیت میں پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کی جا سکے۔ بارانی علاقوں میں چونکہ وتر یا نمی کی کمی ہوتی ہے اس لیے بہتر اگاؤ کے لیے آٹھ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کرنا چاہیے۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے صحت مند اور خالص ہونا بہت ضروری ہے۔

طریقہ کاشت: السی کی کاشت بذریعہ عام پوریا ٹریکٹر ڈول سے تروتر میں قطاروں میں کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۴۵ سنٹی میٹر ہونا چاہیے۔ کاشت کرنے سے پہلے ۴ سے ۸ کلوگرام باریک مٹی بیج میں ملا لیں تاکہ بجائی کے وقت بیج سے بیج کا فاصلہ یکساں رہے۔

کھاد کا استعمال: آدھی بوری یوریا اور ایک بوری ڈی اے پی یا ایک بوری نائٹروفاس اور آدھی بوری یوریا ملا کر فی ایکڑ بوقتِ کاشت استعمال کریں۔

پودوں کی چھدرائی: کاشت کے تقریبا ایک ہفتہ بعد بیج کا اگاؤ مکمل ہو جاتا ہے جب پودوں کی زمین سے اونچائی ۵ سے ۱۰ سینٹی

میٹر ہو جائے تو فالتو اور کمزور پودے نکال دیں تا کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۵۰ء۷ سے ۱۰ سنٹی میٹر رہ جائے۔ پہلی گوڈی پہلے پانی کے بعد کسولہ یا کھرپہ سے کریں۔ دوسری گوڈی دوسرے پانی یا بارش کے بعد کریں۔ گوڈی بذریعہ چھوٹی ترپھالی یا ٹریکٹر سے بھی کی جا سکتی ہے۔ چھوٹی ترپھالی سے گوڈی کسولہ یا ترپھالی کی نسبت جلدی ہو جاتی ہے۔

آبپاشی: السی کی فصل کو عموماً ۳ سے ۴ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے پانی کی زیادہ ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب فصل پھول ختم کر رہی ہو۔ اگر بارش نہ ہو تو پہلا پانی اگاؤ کے ۱۵ سے ۲۰ دن بعد لگانا چاہیے۔ دوسرا پانی پھول آنے پر اور تیسرا پانی ڈوڈویاں مکمل ہونے پر دینا چاہیے۔

وقتِ برداشت: مقررہ وقت پر کاشت کی گئی فصل آخر اپریل یا مئی کے شروع میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ قدرے دیر سے کاشت کی گئی فصل مئی کے آخر میں پک کر تیار ہو جاتی ہے جب فصل پک جائے تو کاٹ کر چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر سوکھنے کے لیے کھیت میں پھیلا دینا چاہیے تقریباً ۶ سے ۱۰ دن بعد فصل گاہنے کے قابل ہو جاتی ہے اور بیج علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

پیداوار: السی کی ملکی اوسط پیداوار ۲۵۰ کلوگرام سے ۳۰۰ کلوگرام فی ایکڑ ہے، لیکن ترقی دادہ اقسام اگر بیماری سے محفوظ رہیں اور مناسب گوڈی اور وقت پر پانی دیا جائے تو یہ ۵۰۰ سے ۸۰۰ کلوگرام فی ایکڑ پیداوار دے سکتی ہے۔

ترقی ادارہ اقسام

۱۔ **چاندنی:** یہ درمیانے لمبے قد کی اور سفید پھول والی صوبہ پنجاب کی قسم ہے۔ یہ بارانی علاقوں میں تقریباً ۱۹۰ دن سے ۲۵۰ دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت ۴۸۰ کلوگرام سے ۷۲۰ کلوگرام فی ایکڑ ہے جب کہ اوسط پیداوار ۴۸۰ کلوگرام سے ۶۰۰ کلوگرام فی ایکڑ ہے۔

بیماریاں اوران کا تدارک

سوکا: یہ بیماری السی کی فصل پر روئیدگی سے لے کر پھول نکلنے تک کسی بھی وقت حملہ آور ہو سکتی ہے۔ مٹی میں پہلے سے موجود اس بیماری کے جراثیم پودوں کی جڑی پر حملہ کر کے خوراک کا راستہ بند کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پودے سوکھ جاتے ہیں۔ کھیت میں مختلف جگہوں پر کثرت سے سوکھے ہوئے پودے اس بیماری کی علامات ہوتے

ہیں۔اس بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے السی کی فصل کو فصلوں کے ہیر پھیر سے کاشت کریں لہٰذا السی کو ایسے کھیت میں ہرگز کاشت نہ کریں جس میں ایک سے زائد مرتبہ السی کو بویا جاچکا ہو۔

ڈاکٹر محمد ارشد

پروگرام لیڈر، آئل سیڈز پروگرام

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر 051-9255198

فضل یزدان سلیم مروت

سینیئر سائنٹیفک آفیسر

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر 051-90733683

مطبوعہ:

پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس

اسلام آباد